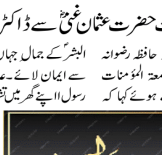

ادب، حیاء، سادگی، صفائی قلب حضرت عثمان غنیؓ کی سیرت کے روشن پہلو

جامعۃ المؤمنات میں جلسہ شہادت حضرت عثمان غنیؓ سے ڈاکٹر مفتیہ رضوانہ زرین کا خطاب

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) ڈاکٹر مفتیہ حافظہ رضوانہ زرین پرنسپل وشیخ الحدیث جامعۃ المؤمنات نے جامعۃ المؤمنات مغلپورہ میں خواتین کے کثیر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت عثمانؓ نہایت خلیق' ہنس مکھ اور صاحب ثروت تھے۔ دشمنوں کے ساتھ بھی انتہائی نرمی اور صاف دلی کے ساتھ کلام کرتے تھے۔ آپ کی نرم دلی اور صفائی قلب کی حالت یہ تھی کہ جب آپ شہادت سے پہلے محصور ہوگئے۔ اس وقت مدینہ منورہ میں اسلامی لشکر موجود تھا' لیکن آپ نے مسلمانوں کے خلافت طاقت کا استعمال مناسب نہ سمجھا۔ صبر اور خاموشی کے ساتھ شہادت اختیار کرلی۔ دوسروں کے ساتھ نیکی محبت اور مہربانی کے ساتھ پیش آنا' اوروں کو فائدہ پہنچانا' اوروں کی راحت کا خیال رکھنا اپنا پہلا فرض سمجھتے تھے۔ آپ اپنے رشتے داروں اور قرابتداروں کا بھی خیال رکھتے تھے اور ان پر بالعموم احسان فرماتے تھے۔ آنحضرتؐ کے ادب واحترام کا اس قدر لحاظ تھا کہ جس ہاتھ سے بیعت کی تھی پھر اس ہاتھ سے نجاست کو چھوا نہیں کہ اسمیں بھی بے ادبی کی شان تھی کہ جو ہاتھ رسول اکرمؐ کے ہاتھ سے مس ہوجائے وہ ناپاک جگہ پر نہ جائے۔ ادب، سخاوت، حیاء، سادگی، عاجزی، فکر آخرت اور خوف خدا آپؓ کی سیرت کے روشن پہلو ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا ہر نبی کا ایک رفیق ہے اور میرے رفیق جنت میں حضرت عثمانؓ ہیں۔ مفتیہ رضوانہ زرین نے مزید کہا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ذات گرامی تمام کمالات و صفات کی جامع ہے، صحابہ کرامؓ کی زندگی اور موت صرف اسلام کیلئے تھی' حضورؐ نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ ستاروں کے مانند ہیں تم ان میں سے جس کسی کی اقتداء کروگے ہدایت پاؤگے۔ تمام صحابہ کرامؓ میں سب سے افضل مقام حضرت ابوبکر صدیقؓ، عمر بن خطابؓ، عثمانؓ بن عفان اور پھر علی بن ابی طالبؓ کا ہے۔ یہ وہ نفوس قدسی تھے' جنہوں نے خیر البشرؐ کے جمال جہاں آرا سے اپنی آنکھیں روشن کیں اور صدقِ دل سے ایمان لائے۔ عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ا اپنے گھر میں تشریف فرما تھے آپ کی پنڈلی سے کچھ تہبند ہٹ چکا تھا حضرت ابوبکرؓ نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو اللہ کے رسول ا نے اجازت دیدی آپ ایسے ہی بیٹھے رہے پھر حضرت عمرص نے اجازت چاہی انکو بھی اجازت دی اور آپ ایسے ہی بیٹھے رہے پھر جب عثمانص نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ انکو بھی اندر آنے کی اجازت دی جب وہ آئے تو آپ نے اپنے کپڑے درست کرلئے جب سب چلے گئے تو عائشہؓ نے اس بات کو دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں اس سے کس طرح شرم نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں یقیناً آپ کامل حیاء والا ایمان تھے۔ قبل جلسہ قرآن خوانی اور قصیدہ بردہ کی تلاوت کی گئی۔ جلسہ کا اختتام ڈاکٹر مفتی حافظ محمد مستان علی قادری بانی وناظم اعلیٰ جامعۃ المؤمنات کی دعا سے ہوا۔

سالانہ جلسہ یوم تاسیس جامعہ نظامیہ برائے خواتین

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) مجلس غلامان شیخ الاسلام بانء جامعہ نظامیہ رح، ملا سلیم رح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام 26/جون بروز چہارشنبہ 9.00 بجے دن حیدرآباد دکن نزد ریلوے برتج عیدی بازار جاوید نگر محمد نگر لڑکیوں کا ہاسٹل معہد برکات العلوم عربیہ (ملحقہ جامعہ نظامیہ) میں سالانہ جلسہ یوم تاسیس مرکز علم و فن مادر علمیہ از ہر ہند جامعہ نظامیہ برائے خواتین منعقد ہوگا بانی ومہتمم معہد حضرت مولانا ابو عبد اللہ شاہ محمد اسلم جاوید نقشبندی (جامع السلاسل) پس پردہ خطاب کریں گے خواتین و طالبات سے کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش کی جاتی ہے

حضرت عثمان غنیؓ کی سیرت مبارک سخاوت وانکساری کا پیکر

خانقاہِ آمریہ میں، حافظ وقاری شیخ معینی شاہ کا خطاب

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) خانقاہِ آمریہ، قلعہ گولکنڈہ میں حافظ وقاری شیخ معین الدین آمری القادری (معینی شاہ) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر المؤمنین خلیفۂ سوم، ہم زلفِ علی، دوہرے داماد رسولؐ، جامع القرآن، حضرت عثمان غنیؓ کی سیرت ادب، سخاوت، خیر خواہی' حیا' عاجزی وانکساری کا پیکر ہے، آپکی شہادت سانحۂ عظیم ہے۔ آپکا شمار سابقین اولین صحابۂ کرام میں ہوتا ہے، آپکو حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی رہنمائی میں اسلام قبول کرکہ پانچویں مسلمان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ کو یہ شرف بھی حاصل ھیکہ نبی کریمؐ کی دو صاحبزادیاں ایک کے بعد دیگر آپؓ کے نکاح میں آئیں اسی وجہ سے آپکا لقب ''ذوالنورین'' ہوا۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ حضرت آدمؑ سے لے کر نبی کریمؐ تک کوئی شخص ایسے نہیں ہیں کہ جن کے نکاح میں نبی کی دو صاحبزادیاں آئی ہوں۔ آپ چونکہ مالدار صحابیٔ رسول ہیں آپکے مال سے مسلمانوں کو بہت نفع ہوا ہے یہاں تک کہ روایت میں آتا ھیکہ سوائے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے باقی تمام صحابۂ کرام پر مالی اعتبار سے سبقت لے گئے، چاہے جنگی مواقع ہوں، مساجد کیلئے زمین خریدی ہو، کہیں پر مسلمانوں کو پانی کی ضرورت ہو تو کسی جگہ آپ نے کنواں کھدوایا اور کسی جگہ کنواں اغیار کے قبضہ میں تھا تو اسکو خرید کر مسلمانوں کو اسکا مالک بنادیا وغیرہ۔ تاریخ نے جس کو ''غنی'' کہا وہ اپنی آخری حیات میں اپنی حفاظت کیلئے دستہ بھی نہ رکھ سکے، بیت المال کے خرچ سے اپنی حفاظت کا دستہ رکھنا ناجائز سمجھتے تھے، جس کنویں کو آپ نے مسلمانوں کیلئے خریدا اسی کنویں کا پانی آپ پر بند کردیا گیا۔ آپؓ کو ''وصیٔ رسول'' بھی کہا جاتا ہے، وصیٔ رسول اسے کہتے ہیں جس کو رسول اللہؐ نے شخصی طور پر کسی خاص وصیت سے نوازا ہو نبی کریمؐ نے آپ سے فرمایا اے عثمان! اللہ آپ کو ایک قمیص پہنائے گا، لوگ (منافقین) اسکو اتارنا چاہیں گے آپ مت اتارئے گا، یہ اشارہ تھا اس بات کا کہ آپ سے خلافت سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کیا جائیگا، آپ دستبردار نہ ہوں، چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا اپنی جان پیش کردی مگر خلافت سے دستبردار نہیں ہوئے۔ حضرت عثمان غنیؓ کو بارہ سال مسند خلافت پر رہنے کے بعد بعمر 82 سال اٹھارہ ذوالحجہ 35ھ بروز جمعہ مدینہ منورہ میں 40 دن کے محاصرہ کے بعد اس حال میں شہید کیا گیا کہ 40/دن تک آپ بھوک اور پیاس کی حالت میں رہے بلوائی جب آپکے گھر میں داخل ہوگئے اور آپ پر تلوار چلائی تو اس وقت بھی آپ قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول اور حالت روزہ میں تھے، آپکے خون کا پہلا قطرہ قرآن پاک کی آیات مبارکہ پر گرا، اس طرح قرآن پاک اور حضرت عثمان غنیؓ کا تعلق آخری زندگی تک رہا اتنے مصائب میں بھی آپ ثابت قدم رہے اور نبی کریمؐ کے وعدہ کو وفا کئے۔ آپکا مدفن جنت البقیع میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم تمام کو سخاوت وحیاءِ عثمان غنی رضی اللہ عنہ عطا فرمائے۔ آمین

مسلمان، مصیبت میں صابر اور راحت میں شاکر

الانصار فاؤنڈیشن کے زیراہتمام درس قرآن کی 112ویں نشست سے مفتی وجیہ اللہ سبحانی کا خطاب

حیدرآباد، 25/جون۔(راست)۔ اللہ یستھزی والی آیت کو لفظ اللہ سے شروع کرنے میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مسلمانوں کو ان کے مذاق کا جواب دینے کی کوئی ضرورت نہیں، بلکہ ان کی جانب سے خود رب تبارک وتعالیٰ ان کو جواب دے رہا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ رب ذوالجلال کے استہزاء کے مقابل منافقین کا مذاق بالکل بے کار وکمزور ہے۔ جیسے کوئی طاقتور کسی کمزور سے کہے کہ تو کیا بدلہ لے گا؟ بدلہ تو میں لوں گا۔ یعنی طاقتور کے مقابل کمزور کا بدلہ محض ایک سراب ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں۔ ان خیالات کا اظہار مفسر قرآن حضرت علامہ مفتی حافظ محمد وجیہ اللہ سبحانی نظامی نقشبندی قادری چشتی، امام جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ و خطیب مسجد رضیہ بیگم ملک پیٹ جدید نے 23/جون بروز اتوار بعد مغرب الانصار فاؤنڈیشن کے زیراہتمام جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ میں ہفتہ واری درس قرآن کی ۱۱۲ ویں نشست میں سورۂ بقرہ کی ۱۵ ویں آیت پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حافظ محمد احمد حسین نائب خطیب مسجد محبوبیہ کی قرأت اور شیخ عبدالسلیم کی نعت سے درس کا آغاز ہوا۔ مفتی صاحب نے گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ استہزاء کے تین معنی بن سکتے ہیں۔ ۱) جاہل بنانا، ۲) ذلیل کرنا اور ۳) دل لگی کرنا۔ یہاں پہلے دو معنی ہوسکتے ہیں تیسرا نہیں۔ کیونکہ حق تعالیٰ دل لگی کرنے سے پاک ہے۔ تو آیت کے معنی یہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جاہل قرار دیتا ہے یا ذلیل کرتا ہے۔ مفسرین ذی احترام اس جگہ یستھزی میں تین احتمال بتاتے ہیں۔ ۱) بمعنی حال: یعنی انہیں اللہ تعالیٰ دنیا میں ذلیل کرتا ہے کہ کسی جگہ ان کی عزت نہیں ہوتی۔ ۲) بمعنی مستقبل: یعنی انہیں قیامت یا دوزخ میں ذلیل فرمائیگا۔ اس طرح کہ یہ منافقین مسلمانوں کیساتھ رہیں گے، کفار جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے حق تعالیٰ ان سب پر تجلی فرمائیگا، ایمان والے سجدہ میں گر جائیں گے مگر منافقین کی پشت ایسی سخت ہوجائے گی کہ بجائے سجدہ کرنے کے اوندھے گر پڑیں گے، تب انہیں ذلت و رسوائی کیساتھ جہنم میں پھینک دیا جائیگا۔ ۳) بمعنی دوام: یعنی منافقین نے تو ایک مرتبہ ہی مسلمانوں سے مذاق کیا مگر رب تبارک وتعالیٰ ان کیساتھ ہمیشہ اور ہر مقام پر طرح طرح سے استہزاء فرماتا رہیگا۔ اور ان کی ہنسی مذاق کا انہیں بدلہ دے گا اور (ابھی) وہ انہیں مہلت دے رہا ہے کہ یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ پھر وہ دنیا میں انہیں موت کے وقت، پھر قبر میں پھر قیامت میں غرض ہر ہر جگہ ان کیساتھ استہزاء ہوتا رہے گا۔ دنیا میں تو چند چیزوں (دولت و اولاد وغیرہ) میں انہیں مہلت و ڈھیل دی جارہی ہے مگر جب قبر میں پہنچیں گے تو پتہ چلے گا کہ خود ہی غلط تھے اور مسلمان راہ حق پر تھے۔ تب رو رو کر کہیں گے کہ ہمیں بڑا دھوکہ ہوا، ہم سمجھتے کچھ تھے اور ظاہر کچھ ہوا۔ ان منافقین کی حالت الجھن میں مبتلا رہنے والی ہیکہ جب اسلام کے دلائل سنتے ہیں تو سمجھتے ہیں شاید اسلام سچا دین ہو، مگر جب کفار ومشرکین کی مالداری اور ان کی عیش وعشرت اور مسلمانوں کی غربت وافلاس پر نظر کرتے ہیں تو سوچتے ہیں کہ اگر اللہ رب العزت کفار سے ناراض تھا تو ان کو اتنا مال کیوں دیا؟ اور اگر مسلمانوں سے راضی تھا تو ان کو اس حال میں کیوں رکھا؟ لہٰذا کفر سچا ہے اور معاذ اللہ اسلام جھوٹا۔ الغرض وہ ایسے حیران و پریشان وغلطاں ہیں کہ اس کے متعلق کچھ فیصلہ ہی نہ کرسکے۔ بخلاف مسلمانوں کے کہ وہ جب کسی طرف سے آزمائش میں گرفتار ہوتے ہیں تو صابر بن کر درجات حاصل کرلیتے ہیں اور جب اپنے رب کی نعمتیں پاتے ہیں اللہ کا شکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیارے ومقبول بندے بن جاتے ہیں، وہ (مسلمان) سمجھتے ہیں کہ دنیاوی مصیبتیں وآزمائشیں اور راحتیں یہ سب حق تعالیٰ کی نعمتیں ہی ہیں۔

آمدِ رحمتِ باراں۔ مولانا غوثوی شاہ کا بیان

حیدرآباد۔ 25جون۔ (راست) مولانا غوثوی شاہ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ابھی ہم کچھ دن پہلے موسم گرما سے دوچار تھے اب 8 جون سے موسمِ برسات کی آمد شروع ہو چکی ہے۔ قرآن میں سورہ فرقان کی آیت نمبر 48 اور 49 میں ارشادِ باری ہے **وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا** ...... **الخ** اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں۔ تاکہ اس سے شہرِ مُردہ (یعنی خشک زمین) کو زندہ کردیں اور پھر ہم اُسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں (پانی) پلاتے ہیں۔ الحمد للہ کہ حقتعالیٰ کے طرف سے رحمتِ باراں موسمِ برسات آگیا اب ہمارا کام ہے کہ ہم جہاں اس سے لطف اندوز ہوکر استفادہ کررہے ہیں وہیں اس سے احتیاط بھی کریں برسات میں دانستہ نہ بھیگیں کیونکہ خدانخواستہ بیمار ہونے کا خطرہ ہے رین کوٹ یا چھتری کا استعمال کریں۔ اتفاقاً بھیگ جائیں تو اپنے آپ کو اچھا پوچھ لیں۔ coldact یا monteck کیپسول کا استعمال کریں بچّوں کو بارش میں بھیگنے نہ دیں۔ اس بار حد سے زیادہ احتیاط کریں۔ بارش یا برسات ہوتے وقت حضورؐ کی سُنّت ادا کرتے ہوئے **اللھُمّ صَیّباً نافِعاً** پڑہیں اور حد سے زیادہ بارش ہونے لگے تو بحوالہ حدیث صحیح مسلم یہ پڑھیں **اللھُمَّ حوالینا ولا علینا** اور بجلیاں کڑ کنے لگیں تو قرآن کی یہ آیت پڑھیں جو کہ سُنّتِ رسولؐ ہے **وَیُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ** : الحاصل موسمِ برسات سے لطف اندوز ہوں جو کہ رحمت ہے اُسکو زحمت نہ بنائیں۔

مسلم جنرل ہاسپٹل ٹولی چوکی پر مفت امراض قلب معائنہ کیمپ کا انعقاد

کونسلنگ ولیاب ٹیسٹوں پر پچاس فیصد رعایت سے مریضوں مستفید

حیدرآباد۔25جون۔(راست) مسلم جنرل ہاسپٹل ٹولی چوکی پر عوام الناس کے لیے مفت امراض قلب معائنہ کیمپ منعقد کیا گیا۔ جس میں تجربہ کار ماہر ڈاکٹرس، ڈاکٹر احمد صدیقی، ڈاکٹر انور احمد اور انکی ٹیم نے امراض قلب کے مریضوں کا مفت معائنہ کیا اور مریضوں کے ٹو۔ڈی ایکو اور ای سی جی ٹسٹ بھی بالکل مفت کئے گئے جبکہ دیگر لیاب ٹیسٹس پر پچاس فیصد خصوصی رعایت دی گئی۔ کیمپ سے مرد وخواتین نوجوان اور ضعیف افراد کی کثیر تعداد نے استفادہ کیا۔ اس موقع پر جناب سید تنویر الحق نائب صدر مسلم جنرل ہاسپٹل ٹولی چوکی نے بتایا کہ ہاسپٹل قائم ہوئے ابھی پانچ ماہ کا عرصہ ہوا ہے اس دوران ہاسپٹل میں مختلف امراض کے مفت کیمپس منعقد ہوچکے ہیں اور آئندہ ہاسپٹل کی جانب سے اطراف واکناف کے علاقوں میں بھی کیمپس منعقد کرتے ہوئے صحت سے متعلق شعور بیداری کی جائیگی۔ کوویڈ وبا کے بعد آئے دن اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات کی اطلاعات سے عوام میں بے چینی اور خوف کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس مفت کیمپ میں کونسلنگ کے ذریعے عوام کو راحت اور معلومات پہنچائی گئیں۔ کیمپ کے اختتام پر ڈاکٹرس اور انکی ٹیم کو مومنٹوز اور سرٹیفکیٹ کیساتھ تہنیت پیش کی گئی۔ اس موقع پر جوائنٹ سکریٹری سید سلطان محی الدین، پی آر او سید اقبال رضوی، ایچ آر مشتاق بھی موجود تھے۔

سینئر صحافی جناب محمد مرتضیٰ کا انتقال

حیدرآباد۔25/جون (نیوز کلب) چیف ایڈیٹر سنٹرل نیوز آف انڈیا جناب محمد مرتضیٰ عرف مرتضیٰ پہلوان ساکن کنگ کوٹھی کا 24/جون کو انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ 25 جون کو بعد ظہر مسجد جودی کنگ کوٹھی میں ادا کی گئی۔ تدفین قبرستان راج محلّہ پردہ گیٹ کنگ کوٹھی میں عمل میں آئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین فرزندان اور تین دختران شامل ہیں۔ مزید تفصیلات کیلئے فون 8008511841 یا 8886817590 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

☆☆ جناب مسعود عبدالقادر جائنٹ سکریٹری سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کا 24/جون کی شب نماز عشاء کی ادائیگی کے کچھ لمحوں بعد انتقال ہوگیا۔ وہ 78 برس کے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ ایک فرزند اور دو صاحبزادیاں شامل ہیں۔ مسعود عبدالقادر مرحوم بانی اے ایس عبدالقادر اینڈ سنس کے فرزند تھے۔ گزشتہ پچاس برس سے مدرسہ ضیاء الاسلام ملہ گٹہ سکندرآباد کے صدر تھے۔ یہ مدرسہ ان کے والد مرحوم نے قائم کیا تھا۔ سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے رکن' جائنٹ سکریٹری کی حیثیت سے انہوں نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کے اچانک انتقال پر حیدرآباد کے صنعتی' تجارتی اور علمی حلقوں میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ سکریٹری سلطان العلوم ایجوکیشن جناب ظفر جاوید کے علاوہ سوسائٹی کے عہدہ دار واراکین نے مرحوم کے گھر پہنچ کر ان کے ورثاء سے تعزیت کا اظہار کیا۔ نماز جنازہ مسجد سلطان العلوم کیمپس میں بعد نماز عصر ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں جناب محمد ولی اللہ چیرمین سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے علاوہ نواب محمد عالم خاں اور کئی سرکردہ شخصیات شریک تھیں۔ مرحوم کے برادران واجد عبدالقادر، حیدر عبدالقادر اور فرزند عمیر عبدالقادر کو پرسہ دیا۔ تدفین مسجد بقیع بنجارہ ہلز کے قبرستان میں عمل میں آئی۔ مزید تفصیلات کے لئے 9396520733 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

☆☆ باقر حسین خان ولد تہور حسین خان ساکن ریاست نگر، معین باغ کا 58 سال کی عمر میں بروز منگل 25 جون کو انتقال ہوگیا ہے۔ آپ کمال یار جنگ بہادر کے پوترے اور صاحبزادہ سید مبارک اللہ برکت (صاحبزادہ ٹائمس ویکلی) کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ نماز جنازہ بروز منگل بعد نماز عصر محمدیہ مسجد ریاست نگر میں ادا کی گئی اور تدفین متصل قبرستان میں عمل میں آئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ فرزند اور دو دختر شامل ہیں۔ مزید تفصیلات کیلئے ان کے فرزند اکبر حسین خان سے فون نمبر 8978636301 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ماہانہ فاتحہ ومحفل سماع

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) ماہانہ فاتحہ حضرت سید شاہ سعدو بنے شطاریؒ واقع روبرو مسجد یسٰین جنگ دبیر پورہ میں 21/ذی الحجہ بروز جمعہ کو بعد نماز عشاء مقرر ہے۔ جس میں مجلس حلقۂ ذکر اور حضرت سید شاہ حامد حسین شطاری کا بیان ہوگا۔ بعد بیان محفل سماع ہوگی۔ جس کی نگرانی حضرت سید شاہ حامد حسین شطاری کرینگے۔ مزید معلومات فون نمبر 9989190780 پر حاصل کرسکتے ہیں۔

آج سالانہ فاتحہ

حیدرآباد، 25/جون (راست) پیراماؤنٹ کالونی ٹولی چوکی خطیب کے مکان پر 19/ذی الحجہ مفسر قرآن حافظ الحدیث افضل العلماء حضرت مولانا حافظ وقاری خطیب سید محمد عبدالقدیر نقشبندیؒ سالانہ فاتحہ وعرس شریف مقرر ہے بعد نماز عصر فاتحہ خوانی وچادر گل نگرانی حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر صوفی سید شاہ محمد عبدال مستجب قادری نقشبندی کامل جامعہ نظامیہ خطیب مسجد حسینی کریں گے۔ مریدین ومعتقدین شرکت فرمائیں۔

قرآن فہمی کلاس کا آغاز

حیدرآباد، 25/جون (راست) قرآن فاؤنڈیشن ٹرسٹ متصل این ایم ڈی سی بلڈنگ مانصاحب ٹینک کے زیر اہتمام گذشتہ 26 سال سے قرآن فہمی کلاس کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ جدید موثر عام فہم وسہل نصاب ترتیب دیا گیا ہے۔ منتخب سورتوں وآیات کی تفسیر، احادیث وسیرۃ النبیؐ، تجوید کی عملی مشق، اذکار نماز ومسنون دعائیں، ماہر وتجربہ کار اساتذہ و معلمات کی خدمات، خواتین کیلئے علیحدہ کلاس کا نظم، عمر کی کوئی قید نہیں، داخلے جاری ہیں، عجلت فرمائیں، مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9347513478 پر ربط کریں۔

ماہانہ فاتحہ نانا حضرتؒ (چٹگو پہ)

حیدرآباد، 25/جون (راست) ماہانہ مجلس فیضان حضرت سید شمش الدین قادری اعجازی المعروف نانا حضرتؒ واقع گلشن شمس چٹگو پہ تعلقہ ہمنا آباد، ضلع بیدر 20/ذی الحجہ مطابق 27 /جون بروز جمعرات بعد مغرب مقرر ہے۔ تمام عقیدتمندوں سے پابندی وقت شرکت کی درخواست کی گئی ہے۔

ماہانہ فاتحہ

حیدرآباد، 25/جون (راست) ماہانہ فاتحہ حضرت بابا شہاب الدین شہروردیؒ واقع شمس آباد میں 21 ذی الحجہ مطابق 28/جون بروز جمعہ بعد نماز عشاء مقرر ہے۔ حضرت سید شجاع الدین حسینی قادری سہروردی سجادہ نشین ومتولی نگرانی کرینگے اور مراسم انجام دیں گے۔

غوث خاموشیؒ کی سالانہ فاتحہ

دیندار انجمن کی گل افشانی

حیدرآباد، 25/جون (راست) رفیق ملت حضرت مولانا الحاج سید غوث خاموشیؒ نائب صدر مجلس تعمیر ملت کی 22ویں سالانہ فاتحہ کے موقع پر خادم آستانہ عالیہ دیندار انجمن صاحبزادہ الحاج سید ذبیح اللہ حسینی نے حضرت رفیق ملت کی جلیل القدر دینی علمی ملی و فلاحی خدمات کو سہراتے ہوئے بھرپور خراج پیش کیا۔ موصوف کی طبیعت میں بہت ہی سادگی اور صوفیانہ رنگ تھا آپ ایک ملت کے سچے خدمت گذار اور بے باک قائد تھے۔ 19/ذی الحجہ کو بعد نماز عصر بمقام درگاہ شریف حضرت موسیٰ قادریؒ پرانا پل مزار حضرت رفیق ملت پر مولانا قاضی سید شاہ مقصود احمد صفدر، الحاج عاقل نواب، محمد علیم خلف شاہ محمد ابراہیم سوداگر، محمد قیام الدین کے ساتھ پیشکشی غلاف مبارک عطر گل افشانی و فاتحہ خوانی وسلام بارگاہ اقدس حضرت خاتم النبینؐ پیش کیا جائیگا۔

سیرت حضرت سیدنا عثمان غنیؓ

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) ایوان فاضل وعاقل بمکان مولانا عاقل حسامیہ منزل پنجہ شاہ میں بتاریخ 26/جون 2024 بروز چہارشنبہ بوقت ۱۰/بجے شب ''سیرت سیدنا عثمان غنیؓ ومحفل ذکر وسلوک'' مقرر ہے۔ حضرت مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ صاحب فضائل حضرت سیدنا عثمان غنیؓ بیان فرمائیں گے، بعد از درس تصوف محفل ذکر جہری ہوگا۔ وابستگان سلسلہ عالیہ، قادریہ، حسامیہ اور عوام الناس سے کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔ خواتین کے لئے پردے کا معقول انتظام رہے گا۔

ماہانہ فاتحہ ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیرؒ

حیدرآباد، 25/جون (راست) ابوالفداء اسلامت ریسرچ سنٹر کے شعبہ نشر واشاعت کے مطابق پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادریؒ (خلیفہ حضرت ابوالفداءؒ وبانی ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر) کی ماہانہ فاتحہ 27/جون بروز جمعرات کو بعد نماز مغرب مسجد حضرت سید شاہ فیض اللہ حسینی بندہ نوازیؒ، شکر گنج حیدرآباد میں مقرر ہے۔ مجلس قصیدہ بردہ، ختم خواجگان، ذکر ومراقبہ اور شجرہ خوانی کی نگرانی مولانا ابوذکاء سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری نقشبندی مجددی قادری (خلیفہ و جانشین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ) کریں گے۔ خواہشمند حضرات، مریدین، ومتوسلین ووابستگان سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ و قادریہ سے شرکت کرنے کی گذارش کی ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے 7416387879 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ماہانہ فاتحہ حلقۂ ذکر وفیضان حضرت شیر سوارؒ

حیدرآباد، 25/جون (راست) بسواکلیان میں ماہانہ فاتحہ حلقۂ ذکر وفیضان حضرت شیر سوارؒ بتاریخ 21/ذی الحجہ م 28/جون جمعہ احاطہ بارگاہ حضرت خواجہ سید تاج الدین شیر سوارؒ المعروف راجہ باگ سوارؒ میں بعد نماز مغرب درس تصوف میلاد خوانی حلقۂ ذکر ہوگا۔ فاتحہ خوانی وپیشکشی چادر گل محفل سماع کے بعد تناول طعام کا اہتمام رہیگا۔ اس روح پرور مجلس کی صدارت و نگرانی جانشین حضرت افضل پیرؒ حضرت خواجہ ضیاء الحسن شاہ منور چشتی نظامی شیر سواری سجادہ نشین ومتولی بارگاہ حضرت شیر سوارؒ کریں گے۔ اہل سلسلہ ومریدین سے شرکت کی خواہش ہے۔

ماہانہ مجلس حضرت سیدنا بابا فخر الدین سہروردیؒ

حیدرآباد، 25/جون (راست) ماہانہ مجلس فیضان قطب دکن حضرت سیدنا بابا فخر الدین سہروردیؒ المعروف حضرت میٹھے شاہ ولیؒ 21/ذی الحجہ بروز جمعہ کو درگاہ شریف واقع جل پلی نزد پہاڑی شریف میں مقرر ہے۔ پروگرام کے مطابق بعد مغرب قصیدہ بردہ شریف بعد عشاء محفل سماع ہوگی جملہ مراسم مولانا شاہ محمد رحیم الدین شکیل سہروردی سجادہ نشین ومتولی انجام دینگے۔ مزید معلومات 9849079317 پر حاصل کرسکتے ہیں۔

بعض خصوصی ٹرینوں کو

مختلف منازل کے درمیان وسعت

حیدرآباد۔ 25/جون۔(نیوز کلب) مسافرین کے اژدھام سے نمٹنے کی خاطر ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے بعض خصوصی ٹرینوں کو مختلف منازل کے درمیان وسعت دی ہے۔ لہٰذا حیدرآباد۔ نرساپور (07631) ٹرین کو 6/جولائی تا 28/ستمبر وسعت دی گئی ہے اور نرساپور۔حیدرآباد (07632) سرویس کو 7/جولائی تا 29/ستمبر۔ تروپتی۔سکندرآباد (07481) سرویس کو 7/جولائی تا 29/ستمبر، سکندرآباد۔تروپتی سرویس کو 8/جولائی تا 30/ستمبر توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

عرس مبارک

حیدرآباد، 25/جون (راست) حضرت غلام محمد میر آعظم علی شاہ صاحب قبلہؒ المعروف چنو نواب سرکارؒ چشتی مرزائی قلندری سابق سجادہ متولی نبیرہ حضرت مرزا سردار بیگ قبلہؒ کے عرس مبارک خانقاہ مدرسہ دارالفرقان کونچہ حضرت مرزا سردار بیگ قبلہؒ مہندی محبوب سبحانی موسیٰ باولی روڈ سے حسب درآمد قدیم نظام العمل بتاریخ 30/جون بروز اتوار مطابق 23/ذی الحجہ بعد نماز مغرب کونچہ حضرت ممدوح سے برآمدی صندل چادر گل پیش کشی بارگاہ حضرت ممدوحؒ درگاہ حضرت مرزا سردار بیگ قبلہؒ آغا پورہ بھوئی گوڑہ عمل میں آئیگا اور جولائی بروز پیر مطابق 24/ذی الحجہ بمقام خانقاہ مدرسہ دارالفرقان بعد نماز عصر تا مغرب تلاوت کلام مجید بعد محفل سماع وقل زیارت آثار تبروکات بعد ازاں تناول تبروک عمل میں آئیگا جملہ امور انتظامی فرزند خلیفہ جانشین غلام محی میر طیب علی چشتی مرزائی قلندری سجادہ نشین درگاہ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہؒ عارف نواب معہ برادران انجام دینگے۔

بزم جانثاران مصطفیٰ کا نعتیہ مشاعرہ

وجلسہ سیرت حضرت عثمان غنی وحضرت عمر فاروقؓ

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) بزم جانثاران مصطفیٰ کے زیراہتمام ماہانہ غیر طرحی نعتیہ مشاعرہ وجلسہ فیضان سیرت امیر المومنین حضرت عثمان غنیؓ وحضرت عمر فاروقؓ 21/ذی الحجہ مطابق 28/جون بعد عشاء چندو لال بارہ دری رینبو اسکول مقرر ہے۔ جس کی سرپرستی صدر بزم الحاج احمد محی الدین قادری الجیلانی اور نگرانی پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہ محمد رفیع الدین حسینی رضوی قادری شرفی کریں گے۔ معتمد بزم الحاج محمد ہارون ابوبکر نقشبندی کے بموجب بطور مہمانان خصوصی سردار سلیم فرید سحر، ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری، طاہر رومانی زعیم زمرہ لطیب الدین لطیف، قاضی عظمت اللہ جعفری نوری آعظمی ہونگے انکے علاوہ دیگر مدعو شعراء اکبر خان اکبر سلطان سعید نور الدین امیر حافظ شمس الدین زماں قاری انیس احمد شرفی ابراہیم خان ایاز ڈاکٹر ناقد رزاقی ثناء اللہ انصاری وصفی سید ماجد علی خلیل شرفی سید سہیل عظیم جہانگیر قیاس مفتی اختر ضیاء شرفی اسماعیل قدیر سراج یعقوبی قاضی سراج الدین مدنی سہروردی عبدالقیوم علیم خلش حیدرآبادی قابل حیدرآبادی فرید خاں شمس ابوالعلائی ہونگے۔ حضرت مولانا زعیم حسامی معتمد سراج العلماء اکیڈیمی بحیثیت مہمان مقرر شرکت کریں گے۔ مشاعرہ کا آغاز قاری انیس احمد شرفی کی قرأت، توفیق الدین ابوالعلائی کی نعت سے ہوگا، آصف رضوی کے سلام بحضور خیر الانامؐ پر محفل کا اختتام عمل میں آئیگا۔ سلیم الہامی نے شعراء اصحاب سے شرکت کی خواہش کی ہے۔

جامع مسجد عائشہ عبدالرحمٰن السقاف میں نعتیہ محفل

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) جامع مسجد عائشہ عبدالرحمٰن السقاف، فاروق نگر، عقب فلک نما پیالیس کے دینی مدرسہ میں گیارویں ماہانہ نعتیہ محفل 30/جون بروز اتوار، بعد نماز ظہر دو بجے دن مولانا قاضی سراج الدین مدنی سہروردی کی نگرانی میں منعقد ہوگی۔ اس محفل میں تشکیل انور رزاقی، سہیل عظیم، قاضی نصیر الدین، ڈاکٹر نسیم زیدی، فاروق بن بدر، جہانگیر قیاس، محمد شعیب، محمد وصی جرنلسٹ، محمد فیاض احمد صحافی ہدیہ نعت شریف پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ ظہور ظہیر آبادی، ڈاکٹر ناظم علی سابقہ پرنسپل نظام آباد کالج، عارف شجر (جیاڑ کنڈ) مہمانان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائیں گے۔ مولانا قاضی سراج مدنی سہروردی کے دست مبارک سے گرمائی کلاس کے طلباء وطالبات میں انعامات تقسیم کروائے جائیں گے۔ صاحبزادہ میر وقار الدین علی خان، صاحبزادہ میر ظہیر الدین علی خان، محمد اسمٰعیل (صدر کمیٹی مسجد ہذا)، محمد قدیر، محمد عبدالنبی، محمد خالد، محمد رضوان، محمد شبیر نے اولیاء طلباء وطالبات اور عاشقان محمدی سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

ورزش کے ذریعہ بیماریوں کا علاج

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) اعظم فنکشن ہال مغلپورہ میں صبح 6:30 بجے تا 8/بجے زیر نگرانی ماہر جسمانی ورزش جناب محمد ابراہیم جیلانی مختلف بیماریوں، موٹاپا، شوگر جوڑوں کا درد، کمر درد، گردن درد، تھائیرائیڈ، ذہنی دباؤ، قبض وغیرہ کو دور کرنے کیلئے احتیاطی تدابیر کے طور پر ورزش کروائی جاتی ہے۔ مزید تفصیلات 9963142863 پر حاصل کرسکتے ہیں۔

مانو میں میرٹ پر مبنی کورسز میں داخلوں کی 30/جون آخری تاریخ

حیدرآباد، 25/جون۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے پوسٹ گریجویشن کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ 1998ء میں پارلیمنٹ میں پاس کردہ ایکٹ کے تحت شہر حیدرآباد میں قائم کردہ آزاد ہندوستان کی یہ واحد سنٹرل یونیورسٹی جو اردو زبان میں اسکول سے لے کر پی ایچ ڈی تک کی تعلیم فراہم کررہی ہے۔ نیشنل اسسٹنٹ ایکریڈیٹیشن (نیاک) نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو "A+" گریڈ دیا ہے جو اس کے اعلیٰ معیارِ تعلیم کا ثبوت ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اپنے قیام کے بعد گذشتہ 26 برسوں کے دوران سینکڑوں اردو طلبہ کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرتے ہوئے انہیں قومی دھارے سے جوڑنے اور روزگار دلانے میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے اور اسی سمت سرگرم عمل ہے۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شہر حیدرآباد کے علاوہ ملک گیر سطح پر 11 صوبوں میں یونیورسٹی کے 18 سٹیلائٹ اور آف کیمپس موجود ہیں۔ 115 پروگرامس پی ایچ ڈی کی سطح تک 19 شعبوں اور 8 اسکولوں کے تحت نہایت کامیابی کے ساتھ چلائے جارہے ہیں۔ ڈائرکٹوریٹ آف ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کے مطابق یونیورسٹی کے نئے تعلیمی سال کے لیے میرٹ پر مبنی داخلوں کے درج ذیل کورسز میں درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ 30/جون 2024 مقرر ہے۔ دستیاب کورسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم اے (اُردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ، مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات، لیگل اسٹڈیز)، ایم ایس ڈبلیو (سوشل ورک)، صحافت وترسیل عامہ، ایم اے جے ایم سی (لیٹرل انٹری)، ایم کام اور ایم ایس سی (ریاضی، طبیعیات، کیمیاء، نباتیات، حیوانیات)، ایم ووک (میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی)، ایم ووک (میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی) اور پی جی ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش (کل وقتی)، ایم بی اے (لیٹرل انٹری)، پی جی ڈپلوما پروگرام (جز وقتی) فنکشنل اردو، ہندی اور ٹرانسلیشن، پروفیشنل عربک، ٹرانسلیشن؛ ڈپلوما پروگرام (جز وقتی) تحسین غزل، عربی، فارسی، پشتو، فرانسیسی، روسی، اسلامک اسٹڈیز اور سرٹیفکیٹ پروگرام (جز وقتی) اور سرٹیفکیٹ کورس اردو، پروفیشنسی ان عربک، فارسی، پشتو، فرانسیسی، روسی، تلگو، کشمیری اور ترکی شامل ہیں۔ ان تمام کورسز میں داخلوں کے لیے اہل امیدوار اپنی درخواستیں یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu پر آن لائن داخل کریں۔ مزید تفصیلات کے لیے ہیلپ ڈیسک کے ان فون نمبرات 6207728673 , 9866802414,6302738370,7500496666 اور 8374346948 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے یا نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔

میرا شہر میرے لوگ کا ادبی اجلاس ومشاعرہ، 52 مشاہیر شعر وادب کی خدمات کو خراج

ادارہ میرا شہر میرے لوگ

حیدرآباد، 25/جون۔(راست) ادارہ میرا شہر میرے لوگ کا ادبی اجلاس ومشاعرہ 20/جون کو بعد مغرب میڈیا پلس میں منعقد ہوا۔ ادبی تقریب کی صدارت ناظم دارالترجمہ، سابق صدر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ پروفیسر ایس اے شکور نے کی جو مدیر سب رس کی حیثیت سے اور نگران شعبہ خطاطی قابل تقلید انداز میں کررہے ہیں۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے زندہ ضمیر باظرف ممتاز صحافی جناب عزیز احمد جوائنٹ ایڈیٹر اعتماد اور حیدرآباد کے صحافیوں میں باصلاحیت شاہین صفت شعلہ وشبنم کی امتزاجی تحریروں کیساتھ اپنی پہچان بنانے والے ڈاکٹر فاضل حسین پرویز ایڈیٹر ہفت روزہ گواہ، جدہ (سعودی عرب) میں عالمی مشاعروں کی بنیاد ڈالنے والے بانی وصدر بزم عثمانیہ جدہ اور مشاعروں کے حوالے سے اعلیٰ مرتبت رکھنے والی شخصیت عارف قریشی جو کہ قابل قدر فرزند جامعہ عثمانیہ کی حیثیت سے جدہ میں ۵۰ سال سے مشاعروں کی بنیار رکھی۔ حیدرآباد کے شعرا امیر احمد خسرو، صلاح الدین نیر، رئیس اختر، مسرور عابدی، ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری کو مدعو کرتے ہوئے حیدرآباد کی شاعروں کی نمائندگی کو یقینی بنایا۔ اپنی شرکت سے اس ادبی تقریب و مشاعرہ کی اہمیت میں اضافہ کیا۔ یادرفتگاں کے اس ادبی اجلاس میں عظیم المرتبت ادبی شعری شخصیتوں علامہ حیرت بدایونی، شاہد صدیقی، شاذ تمکنت، عزیز قیسی کی خدمات کو بھرپور خراج پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر فاضل حسین پرویز نے علامہ حیرت بدیوانی کی شاعرانہ عظمت کے اعتراف میں اپنے خیالات کا اظہار پر اثر انداز میں کیا۔ ڈاکٹر فاروق شکیل شاذ تمکنت، ڈاکٹر ناظم علی شاہد صدیقی، ڈاکٹر جہانگیر احساس نے عزیز قیسی کی ادبی خدمات کو خراج پیش کیا۔ ڈاکٹر مختار احمد فردین نے اپنی مختصر مگر جامع تقریر کے ذریعہ ان شعرا کرام کی خدمات پر روشنی ڈالی اور یہ کہا کہ ادارہ میرا شہر میرے لوگ کی ادبی سرگرمیاں مثالی اور اردو دنیا کو جگانے والی ہے۔ صلاح الدین نیر، قاضی فاروق عارفی اور لطیف الدین لطیف قابل مبارکباد ہیں جو 16 مہینوں سے بلا وقفہ ادبی اجلاس ومشاعرے منعقد کررہے ہیں دیگر مقررین نے بھی ادارہ میرا شہر میرے لوگ کی اختراعی تاریخ ساز حیثیت رکھنے والی محفلوں کی ستائش کی۔ باصلاحیت نامور شاعرو ناظم اجلاس لطیف الدین لطیف نے نہایت عمدگی کیساتھ نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ حیدرآباد کی ادبی وشعری تاریخ میں بے مثال قابل تقلید سرگرمیاں شہر کے موخر اخبارات کے ذریعہ ادارہ میرا شہر میرے لوگ کی سرگرمیوں کو شہ سرخیوں کے ساتھ اردو کی سرگرمیوں کو اجاگر کیا جارہا ہے۔ جناب ایم اے واجد بھی پروگرام کا حصہ رہے۔ جناب تشکیل انور رزاقی نے معاونت کی۔ نائب صدر ادارہ قاضی فاروق عارفی نے اپنی خیر مقدمی تقریر کی اور کہا کہ آئندہ اجلاس جولائی میں طنز ومزاح کے نامور شعرا سلیمان خطیب، سرور ڈنڈا، حمایت اللہ اور طالب خوندمیری کی یاد میں ہوگا۔ مشاعرہ میں نہایت وضع دار معتبر ذی وقار خیرانساء علیم نے اپنے کلام سے محظوظ کیا۔ جن کی تاحال تقریباً ۱۵ کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ دیگر شعرا میں شہر کے منتخب شعرا نور آفاقی، جہانگیر قیاس، جاوید نقشبندی، سراج یعقوبی، کے علاوہ میزبان محفل لطیف الدین لطیف، قاضی فاروق عارفی، صلاح الدین نیر نے کلام سنایا۔ اور تمام شعرانے اپنے منتخب کلام سے محفل کے وقار میں اضافہ کیا ادب دوست خواتین حضرات کی شرکت نے محفل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جناب لطیف الدین لطیف اور قاضی فاروق عارفی کے شکریہ پر محفل دس بجے شب اختتام کو پہنچی۔